جنگ

انڈونیشیا کی قومی ایئرلائن پاکستان سے براہ راست آپریشن شروع کرے گی

رواں سال فضائی آپریشن شروع ہونے کا امکان، کراچی سے جکارتہ، بالی کے درمیان براہ راست فلائٹس چلیں گی

پاکستان انڈونیشین بزنس فورم کے قیام کا اعلان، پاکستانی برآمدی شعبوں کو متحرک کردار ادا کرنا ہوگا، انڈونیشین قونصل جنرل

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انڈونیشیا کے قونصل جنرل ہادی سنتوسو نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کی قومی ایئرلائن گرودہ نے پاکستان سے انڈونیشیا کے لیے براہ راست فضائی آپریشن شروع کرنے کے فیصلے پر غور شروع کر دیا ہے۔ امکان ہے کہ رواں سال میں ہی فضائی آپریشن شروع ہو جائے گا اور کراچی سے جکارتہ، بالی کے درمیان براہ راست فلائٹس چلیں گی پاکستانی تاجروں کو ترجیحی تجارت کے معاہدے (پی ٹی اے) سے استفادہ کرتے ہوئے انڈونیشین مارکیٹ کے لیے اپنی مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کی طویل المیعاد میکنزم مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان باہمی تجارت کا موجودہ حجم 2.3 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے، جس میں انڈونیشیا کا حصہ 93 فیصد ہے۔ باہمی تجارت کے حجم کو متوازن کرنے کے لیے پاکستان کے برآمدی شعبوں کو متحرک کردار ادا کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو انڈونیشین قونصلیٹ میں پاکستان انڈونیشین بزنس فورم کے قیام کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پی آئی بی ایف کے صدر شمعون زکی، ڈائریکٹرز اور ممبران بھی موجود تھے۔ انڈونیشین قونصل جنرل نے کہا کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان باہمی تجارت میں دستیاب گنجائش کے وسیع مواقع کے اعتبار سے 2.3 ارب ڈالر مالیت کی باہمی تجارت کا حجم انتہائی کم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پی آئی بی ایف کے قیام اور فورم کے ایک نمائندہ وفد کا ہنگامی بنیادوں پر انڈونیشیا کے تجارتی دورے کے حوصلہ افزاء نتائج دسمبر 2015 میں برآمد ہوئے ہیں کیونکہ دسمبر کے چند روز میں 8 ملین ڈالر کی باہمی تجارت ریکارڈ کی گئی ہے۔ ہادی سنتوسو نے اس موقع پر انڈونیشیا کا دورہ کرنے کے خواہش مند پاکستانیوں کے لیے انڈونیشین قونصلیٹ میں ویزہ دو دن میں ایشو کر دیا جائے گا اور متعلقہ دستاویزات مکمل ہوتے ہی ویزوں کا اجراء کیا جائے گا۔ رواں سال پاکستان کے لیے انڈونیشین ویزے کے کوٹے میں 10 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی بھائیوں کی سہولت کے لیے 2015 میں انڈونیشیا کے ویزے کے اجراء میں شرائط نرم کی گئی تھیں اور سال 2014 کے مقابلے میں 20 فیصد زائد ویزے جاری کیے گئے تھے۔ ایک سوال کے جواب میں انڈونیشین قونصل جنرل نے بتایا کہ انڈونیشیا نے پاکستانی چاول ایری 6 کی درآمد پر پابندی عائد نہیں کی ہے بلکہ پاکستانی چاول کی تجارت دونوں ممالک کی حکومتوں کے توسط سے جاری ہے۔

انہوں نے بتایا کہ پی آئی بی ایف نے انڈونیشین مارکیٹ کے لیے بعض پاکستانی پروڈکٹس کی نشاندہی کی ہے، جس میں حلال گوشت شامل ہے، جو کہ فی الوقت آسٹریلیا سے برآمد کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر پاکستان انڈونیشین بزنس فورم کے صدر شمعون ذکی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شعبہ جاتی بنیادوں پر باہمی تجارت بڑھانے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان گذشتہ دو سالوں کے دوران باہمی تجارت 1.1 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا پی آئی بی ایف کے قیام کا مقصد بھی باہمی تجارت کے حجم کو آئندہ سال میں 5 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سیاحت، تعلیم، ثقافت، سائنس اور ٹیکنالوجی کا فروغ بھی پی آئی بی ایف کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے پاکستان سے انڈونیشیا کی قومی ایئرلائن گرودا کا فضائی آپریشن شروع کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا کے ساتھ پی ٹی اے کو فری ٹریڈ ایگریمنٹ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ رواں سال امکان ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان ایف ٹی اے کے حوالے سے جلد مذاکرات شروع ہو جائیں گے۔